



سوال

(649) بخدمت حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بخدمت حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آج کل پنجاب میں پیری مریدی کا عام رواج ہے لیکن ہم نوجوان اہلحدیث اس سے بالکل ناواقف جاہل مطلق اور حراہن ہیں کہ موجودگی قرآن مجید و احادیث شریف ہمیں ایسی کون سی ضرورت لاحق ہے کہ جس سے ہم بغیر مرید ہونے عمل صالح نہیں کر سکتے ہمارے دوست اس کے جواز میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ ہم کسی گورنر سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں تو ان کو ملنے سے بیشتر ہمیں ان کے اہلکاروں سے ملنا پڑے گا اور اہلکاروں کے ملنے کے بعد دیگر افسران کے وسیلے سے ہم گورنر صاحب کو مل سکتے ہیں جب دنیاوی معاملات کا یہ حال ہے تو کیا وجہ ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ کو ملنے کے لئے کسی بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کر کے ان کا وسیلہ نہ کرو بلکہ براہ راست ان سے ملنے کے متوقع رہو اور بزرگوں کو پھوڑ دو یہ بھی تو ان کی ملاقات کے وسیلے ہیں۔ الخ۔ میں ہوں جواب با صواب کا منتظر محمد عبدالمجید خلعت الرشید منشی محمد عبدالعزیز اہتیل تویس روپڑ ضلع انبالہ۔

الجمہت

یہ رسمی پیری مریدی تو کوئی چیز نہیں ایسا ہیسا کیمثال جو سوال میں درج ہے فضول اور خلاف شریعت ہے ایسی مثالوں کے متعلق قرآن شریف میں ارشاد ہے آیت۔

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَنْشَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۷۴ سورة النحل

”یعنی خدا کی شان میں مثالیں نہ گھڑا کرو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے“ خدا کی حکومت انسانی حکومت کی طرح نہیں ہے کہ اس کے پاس پہنچنے کے لئے کسی امیر وزیر کی ضرورت ہو وہ تو خود فرماتا ہے آیت وَإِذَا سَأَلْتِ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ

میں تمہارے بالکل قریب ہوں اس دلیل کو تو کوئی تعلق نہیں بلکہ اس دلیل کا پیش کرنا ہی گناہ ہے البتہ کسی مرد صالح سے حسن عقیدت رکھ کر اس سے تعلق پیدا کرنا اور اس کی صحبت میں رہ کر فائدہ صحبت لینا اور فائدہ تعلیم حاصل کرنا جائز بلکہ مستحب ہے محض پیری مریدی کی بیعت کوئی چیز نہیں جب سے پیروں کے گرو سادات وغیرہ کو روزگار کی فکر ہونی انہوں



نے یہ صیغہ ایجاد کر لیا۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 628

محدث فتویٰ